باب۔۶

حیض

[وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ،(البقرۃ:۲۲۲)]

حدیث۲۸۸: حج کے دوران خواتین کو حیض شروع ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ اس حالت میں سوائے طوافِ کعبہ کے ہر رکن ادا کیا جا سکتا ہے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث۲۸۹: میں حیض کی حالت میں سرکار دو عالمؐ کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھی۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث۲۹۰: حالتِ حیض میں معمول کے کاموں کو جاری رکھنا چاہیے۔ راوی: عروہؓ۔

حدیث ۲۹۱: رسول اکرمؐ، میری گود کا تکیہ بنا کر قرآن کی تلاوت فرماتے، حالاں کہ میں کبھی حیض کی حالت میں بھی ہوتی۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث۲۹۲: آنحضورؐ نے اپنی ازواج کو حیض و نفاس کی حالت میں بھی اپنے ساتھ ایک ہی چادر میں لیٹ جانے کی اجازت دی۔ راوی: حضرتہ امّ سلمہؓ۔

حدیث۲۹۳: میں اور حضورؐ ایک برتن سے غسل کرتے جب کہ ہم دونوں جنبی ہوتے۔ حیض کی حالت میں مجھے ازار پہننے کا حکم دیتے۔ اس کے بعد آپؐ مجھ سے لپٹ جاتے۔ میں حائضہ ہوتی مگر آپؐ کا سر مبارک دھو دیتی، جب کہ آپ اُس وقت حالتِ اعتکاف میں بھی ہوتے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث۲۹۴،۲۹۵: آپؐ کو اپنی ازواج مطہراتؓ سے اختلاط کی خواہش ہوتی مگر وہ حالتِ حیض میں ہوتیں تو پہلے انھیں ازار پہن لینے کا حکم فرماتے، اس کے بعد ان سے لپٹ جاتے۔ حضرتہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپؐ کو اپنی شہوانی خواہشات پر بے پناہ قابو تھا۔ راویان: عبدالرحمٰن بن اسودؓ، اور حضرتہ میمونہؓ۔

حدیث ۲۹۶: آنحضورؐ نے فرمایا کہ عورتیں کثرت سے لعنت کرتی ہیں۔ اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہیں۔ انھیں چاہیے کہ اس سے بچیں اور صدقہ دیں۔ عورتوں کے لیے ان کے دین کا نقصان یہ ہے کہ ان کی کم عقلی کے سبب ان کی شہادت نصف مانی جاتی ہے۔ وہ جب حائضہ ہو جاتی ہیں تو نہ نماز پڑھ سکتی ہیں اور نہ روزے رکھ سکتی ہیں۔ راوی: ابوسعید خدریؓ۔

حدیث ۲۹۷: حج کے دوران خواتین کو حیض شروع ہو جائے تب بھی وہ سوائے طوافِ کعبہ کے ہر رکن ادا کر سکتی ہیں۔ کعبہ کا طواف، پاک ہو جانے پر کریں۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۸۸)۔

حدیث ۲۹۸: حیض چند روز کا ہوتا ہے۔ مستقل خون کا آنا بیماری ہے۔ اس کے سبب اضافی دنوں میں نماز کو نہیں ترک کرنا چاہیے۔ نماز کے لیے، جسم سے لگے خون کو دھولیں اور تازہ وضو کیا کریں۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۲۶)۔

حدیث ۲۹۹، ۳۰۰: حیض کے کپڑے کو پہلے خشک مل لیں پھر رگڑ کر دھولیں اور باقی کپڑے پر پانی چھڑک لیں۔ پھر اسی میں نماز پڑھ لیں۔ راویان: اسماء بنت ابوبکر صدیقؓ، حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۲۵)۔

حدیث ۳۰۱ تا ۳۰۳: حضورؐ جب اعتکاف میں ہوتے تو ازواج میں سے بھی کوئی ایک آپؐ کے ساتھ معتکف ہو جاتیں، جب کہ اس دوران کبھی وہ حالتِ حیض میں بھی آجاتیں۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۳۰۴: کسی خاتون کے پاس پہننے کو صرف ایک ہی جوڑا ہو اور اس پر حیض کا خون لگ جائے تو اسے وہیں رگڑ کر صاف کر لیا کریں۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۳۰۵: آنحضرتؐ نے کسی میت پر ۳ دن سے زیادہ سوگ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔ البتہ خاوند پر ۴ ماہ ۱۰ دن کے سوگ کا حکم ہے، (اسے عدّت کہا جاتا ہے۔۔ مؤلف)۔ اس مدت میں رنگین کپڑے پہننے اور سرمہ یا خوشبو وغیرہ لگانا بھی ممنوع ہے۔ راوی: امّ عطیہؓ۔

حدیث ۳۰۶، ۳۰۷: حیض کے ختم ہونے پر کسی خوشبودار کپڑے سے شرم گاہ کی صفائی، پھر وضو اور آخر میں مکمل نہانا، غسل کہلاتا ہے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۳۰۸، ۳۰۹: حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے حج تمتع کے خیال سے احرام باندھا۔ پھر مجھے حیض شروع ہو گیا جو کہ شبِ عرفہ تک ختم نہ ہوا۔ میں نے آنحضرتؐ سے رجوع کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم اپنے سر کے بالوں کو کھول دو، کنگھی کرو اور اپنے عمرہ سے رکی رہو (یعنی حج کر لو)۔

Siddiqui Publications

چناں چہ میں نے ایسے ہی کیا۔ جب حج ختم ہو چکا تو آپؐ نے میرے بھائی عبدالرحمٰن کو حکم دیا کہ وہ مجھے تنعیم لے جا کر رُکا ہوا عمرہ کروالائیں۔ (ہشامؒ اس میں اس بات کا اضافہ کرتے ہیں کہ) اس کے لیے انھیں کوئی دَم نہ دینا پڑا۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۳۱۰: آپؐ نے فرمایا کہ ہر انسان کی مکمل تفصیلات، جیسے وہ مرد ہو گا یا عورت، سعادت مند ہو گا یا شقی، اس کا رزق کس قدر ہو گا یا اس کی کل عمر کتنی ہو گی وغیرہ، یہ سب کچھ اسی وقت لکھ دیا جاتا ہے جب کہ وہ ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۳۱۱: (حج کے دوران حیض): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۳۰۸، ۳۰۹۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۳۱۲: جب حیض کا زمانہ پیش آئے تو نماز چھوڑ دو، اور جب (اس کا عمومی وقت) گذر جائے تو غسل کرو اور نماز پڑھو۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۳۱۳: حیض کے زمانے کی نمازیں معاف ہیں۔ ان کے قضا ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ راوی: معاذہؓ۔

حدیث ۳۱۴، ۳۱۵: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ازواج مطہرات میں سے کوئی ہوتیں تو ایک ہی چادر میں لیٹ جاتیں اگرچہ کہ وہ حائضہ ہوتیں۔ اسی طرح وہ غسل جنابت بھی ایک ہی برتن سے کر لیتیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم، اپنی ازواج کے حیض کی حالت میں ہونے کے باوجود اکثر بوسے بھی لے لیتے۔ آپؐ خود اُس وقت کبھی روزے سے بھی ہوتے۔ راوی: حضرتہ امّ سلمہؓ۔ (دیکھیں احادیث ۲۹۲ تا ۲۹۵)۔

حدیث ۳۱۶: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جوان، پردہ نشین اور حائضہ خواتین باہر نکلیں اور مجالسِ خیر اور مسلمانوں کی دعوتوں میں شرکت کیا کریں۔ تاہم ایسے موقعوں پر صرف حائضہ خواتین نماز سے علاحدہ رہیں۔ راوی: حضرتہ حفصہؓ۔

حدیث ۳۱۷: حیض چند روز کا ہوتا ہے۔ مستقل خون کا آنا بیماری ہے۔ اس کے سبب اضافی دنوں میں نماز کو نہیں ترک کرنا چاہیے۔ اس کے لیے اصل مدت کے ختم پر غسل کر لیں۔ پھر نماز کے لیے اسی وقت جسم سے خون کو دھولیں اور تازہ وضو کیا کریں۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۲۶ اور ۲۹۸)۔

Siddiqui Publications

حدیث۳۱۸ : حیض سرخ ہوتا ہے۔ زرد رنگ کا مادّہ حیض نہیں۔ راوی: حضرتہ اُمّ عطیہؓ۔

حدیث ۳۱۹: میں سات سال تک حائضہ رہی۔ اس طویل مدت کے لیے میں نے نماز کو ترک نہیں کیا۔ میں ہر نماز کے لیے غسل کیا کرتی۔ راوی: حضرتہ اُمّ حبیبہؓ۔

حدیث ۳۲۰: میں نے آنحضورؐ کو بتایا کہ (کسی حج یا عمرہ کے دوران) صفیہ بنت حییؓ کو حیض شروع ہو گیا۔ آپؐ نے پوچھا کیا انھوں نے اس حالت میں طواف کیا۔ کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا، چلو کر ہی لیا ہے تو کوئی حرج نہیں (یعنی اس حالت میں طواف نہ کیا کریں) ۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۳۲۱: عورت کو طوافِ افاضہ کے بعد حیض آجائے تو وہ واپس اپنے گھر جاسکتی ہے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۳۲۲: (حیض، غسل اور نماز): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۳۱۲ ۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۳۲۳: ایک صحابیہؓ اپنے بچے کی پیدائش کے دوران انتقال کر گئیں۔ آپؐ نے ان کے بیچ میں کھڑے ہو کر ان کی نماز (جنازہ) ادا کی۔ راوی: سمرہ بن جندبؓ۔

حدیث ۳۲۴: میں حائضہ ہونے کی حالت میں نماز نہیں پڑھتی تھی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کے سامنے فرش بچھائے ہوئے بیٹھی ہوتی تھی۔ آپؐ اپنی چادر پر نماز پڑھتے۔ اور جب نماز پڑھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ چادر مجھ سے چھو بھی جایا کرتی تھی۔ راوی: حضرتہ میمونہؓ۔

Siddiqi Publications